لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَۃٌ القرآن

یقیناً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (زندگی مبارک) زندگی بہترین نمونہ ہے

اسلامی آداب

ادارہ درس و اشاعتِ اسلام (رجسٹرڈ) لاہور

Marfat.com

Marfat.com

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ
لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر

یقیناً رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارک، زندگی بہترین نمونہ ہے۔ اُس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ملنے اور آخرت کے حساب کتاب کی اُمید رکھتا ہے (پ ۲۱ الاحزاب ع ۳)

168

علامہ اقبال
لونیورسٹی لائبریری

محمد شریف
14-7-1984

لاہور

جامعہ پنجاب

سلسلہ تبلیغ نمبر ۱
(دوسرا ایڈیشن)

اسلامی آدابؒ

مُرتّبہ

ادارہ درس و اشاعتِ اسلام (رجسٹرڈ)

سبحانی بلڈنگ - ۳۸ - شاہراہ قائدِ اعظم لاہور - ۳
ٹیلیفون: ۳۲۵۱۰۷ / ۶۹۳۶۴

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

Marfat.com

DATA ENTERED
24468

بار اول ذیقعد ۱۳۸۵ھ
بار دوم جمادی الاوّل ۱۳۸۶ھ
بار سوم جمادی الاوّل ۱۳۹۰ھ
بار چہارم رجب ۱۳۹۶ھ
مطبوعہ اشرف پرنٹنگ پریس لاہور

سبحانی بلڈنگ، ۳۸۔ شاہراہ قائدِ اعظم (متصل چوک مسجد شہداء) لاہور

Marfat.com

فہرست مندرجات

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
پیش لفظ	۳	خوراک	۱۷
آغاز	۴	دعوت وضیافت	۱۹
صبح بیدار ہونا اور رفع حاجات	۵	سلام کے آداب	۲۰
طہارت ۔ وضو	۶	گفتگو کے آداب	۲۲
غسل	۷	بعض عادات وخصائل	۲۵
تیمم کی ضرورت	۸	علمِ دین کی طلب	۲۶
مسجد کے آداب	"	لہو ولعب	۲۷
نماز	۹	لیٹنا اور سونا	۲۹
دُعا کے آداب	۱۱	موت ۔ جنازہ اور قبر	۳۰
صفائی اور آراستگی	۱۳	اطاعت رسولِ کریمؐ فرض ہے	۳۱
لباس	۱۵	ادارۂ درس واشاعتِ اسلام	۳۲

اس کتابچہ میں جو کچھ لکھا گیا ہے ۔ قرآنِ پاک اور حدیثِ مبارک کا نچوڑ ہے ۔ حوالہ ساتھ ساتھ موجود ہے ۔ پؔ سے مراد قرآن مجید کا پارہ ہے اور عؔ سے مراد سورۃ کا رکوع ہے ۔ مشکوٰۃ شریف صحاح ستّہ کا ایک اچھا انتخاب ہے ۔ اس کے ابواب کا اندراج کیا گیا ہے ۔ اور دیگر کتب کے نام لکھے گئے ہیں ۔ بعض جگہ مخلصانہ مشورے بھی دیئے گئے ہیں ۔ " وما توفیقی اِلّا باللہ "

(مؤلف)

Marfat.com

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ" "آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا (پ المائدہ ع ۱) قرآن کریم تئیس سال میں تھوڑا تھوڑا اُترا۔ اس عرصہ میں اللہ پاک نے ہمیں زندگی کے جملہ پہلوؤں سے آگاہی کا شرف بخشا اور ساتھ ہی ساتھ ہادیٔ کامل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احکامِ قرآن کا عملی نقشہ اپنی سیرتِ طیبہ کے ذریعہ ہم پر واضح فرما دیا۔ چنانچہ ہم کمال فخر اور پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس زندگی کے ہر معاملہ کے متعلق کامل رہنمائی موجود ہے اور کوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ایسی نہیں جس کے لیے ہم غیروں کی خوشہ چینی یا نقالی کے محتاج ہوں۔

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: "مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ" "جس شخص کو میرے طریقہ سے محبت ہے، اُسے واقعی میرے ساتھ محبت ہے اور جسے مجھ سے محبت ہے، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مشکوٰۃ باب الاعتصام)

لہٰذا خوش نصیبی یہی ہے کہ اپنی زندگی کو کتاب و سُنّت کے سانچے میں ڈھال لیں تاکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے محب بن جائیں۔ اسی غرض سے یہ کتابچہ حاضرِ خدمت ہے ؎

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

(مؤلف)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

آغاز

اسلامی آداب کے معنی ۔ آداب جمع ہے ادب کی ۔ ادب عربی زبان میں قاعدہ یا طریقہ کو کہتے ہیں ۔ پس اسلامی آداب سے مراد وہ قاعدے ہیں جو اسلام نے مختلف کام کرنے کے لیے بتائے ہیں ۔

نیّت نیک چاہیئے ۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ عملوں کا دارومدار نیّتوں پر ہے ۔ (مشکوٰۃ " الخطبہ) اس لیے ہر کام اللہ پاک کی رضامندی اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کی نیّت سے کرنا چاہیئے ۔

شروع میں اللہ کا نام ۔ ہر اہم کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم " پڑھی جائے ۔ ورنہ وُہ کام بے برکت ہوگا (الجامع الصغیر سیوطیؒ صہ ۹۲)

دونوں ہاتھوں کے جُدا جُدا کام ۔ اللہ پاک نے ہر انسان کو دو ہاتھ عنایت فرمائے دایاں ہاتھ کھانے پینے ، وضو کرنے ۔ ایک دوسرے سے چیز لینے ۔ دینے اور مصافحہ کرنے کے لیے ہے ۔

بایاں ہاتھ استنجا کرنے ، ناک سنکنے اور اسی قسم کے دیگر مکروہ کاموں کے لیے ہے (مشکوٰۃ ۔ آداب الخلاء)

پس جو لوگ بائیں ہاتھ سے پانی ۔ چائے یا کوئی اور چیز پیتے ہیں ۔ وُہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے حکم کے خلاف کرتے ہیں ۔

بعض کاموں میں دونوں ہاتھوں کو ملا کر استعمال کرنا پڑتا ہے ۔ اس میں کوئی مضائقہ نہیں

Marfat.com

دائیں طرف وضو کرنے ۔لباس اور جوتا پہننے ،کنگھی کرنے اور سُرمہ ڈالنے میں دائیں طرف سے شروع کرنا سُنت ہے (مشکوٰۃ سنن الوضو)

صُبح بیدار ہونا اور رفع حاجات

پاک پانی ۔ جس پانی کا رنگ[1] ،بُو[2] اور مزہ[3] تینوں ٹھیک ہوں وُہ پاک ہے (بلوغ المرام ۔کتاب الطہارہ)

پہلے ہاتھ دھوئیں ۔ صبح بیدار ہونے پر تین دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالیں ۔کیا خبر کہ نیند میں ہاتھ کہاں کہاں رہے ہیں (مشکوٰۃ ۔سنن الوضو)

پیشاب پاخانہ کے احکام ١۔ قبلہ کی طرف منہ نہ کریں نہ بیٹھ (البتہ اگر بیت الخلاء کا رُخ ایسا نہ ہو تو جائز ہے) مشکوٰۃ ۔ آداب الخلاء)

٢۔ سائے میں ۔گھاٹ پر ۔کھڑے پانی میں ۔راستے میں ۔بل اور غسل کی جگہ میں پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے ۔

٣۔ پیشاب بیٹھ کر کرنا چاہیئے ۔سوائے کسی مجبوری کے کھڑے ہو کر کرنا ٹھیک نہیں ۔

٤۔ پیشاب کی چھینٹوں سے بچنا بڑا ضروری ہے ۔یہ عذابِ قبر کا سبب بنتی ہیں (نرم جگہ تلاش کریں)

٥۔ ڈھیلے طاق لیے جائیں ۔پاخانہ کے لیے کم از کم تین ڈھیلے چاہئیں ۔

٦۔ پیشاب پاخانہ بیٹھے ہُوئے کسی سے بات چیت کرنا اللہ کے غضب کا باعث ہے ۔اس حالت میں سلام کا جواب بھی نہیں دینا چاہیئے (مخالطۃ الجنب)

Marfat.com

۷۔ گوبر۔ لید۔ ہڈی اور کوئلے سے استنجا کرنا منع ہے۔
۸۔ پانی سے استنجا کرنے کے بعد ہاتھوں کو مٹی (یا صابن) سے مل کر دھویا جائے۔ (مشکوٰۃ۔ آداب الخلاء)

طہارت۔ وضوُ

اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے۔ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (قرآن مجید پ۲ البقرہ ع ۲۸)

پاکیزگی۔ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الطہارۃ)

مسواک ۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وضو سے پہلے اور رات سونے سے پہلے مسواک ضرور کرتے تھے (مشکوٰۃ باب السواک)

۲۔ مسواک والی نماز بغیر مسواک نماز سے ستّر درجے افضل ہے۔
مسواک منہ کی بدبُو کو دُور کرتی ہے۔ دانتوں آنکھوں اور معدہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

وضو:۔ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الطہارۃ)

وضو کرتے وقت ان باتوں کا خاص خیال رکھیں:۔

۱۔ ہاتھ اور پاؤں دھوتے ہُوئے اُنگلیوں کا خلال کریں۔
۲۔ کعبہ کی طرف منہ کر کے تھُوکنا منع ہے (باب المساجد)۔
۳۔ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کریں۔
۴۔ کہنیاں۔ ایڑیاں اور ٹخنے سوکھے نہ رہیں۔
۵۔ اعضاء کو ایک ایک۔ دو دو تین تین بار دھونا سنت ہے۔ اس سے

Marfat.com

اُوپر سنت کے خلاف ہے۔

۶۔ جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل توجّہ سے پڑھے۔ اُس کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الطہارۃ)

غسل

ناپاک مرد اور عورت۔ ان کے لیے نیچے لکھے ہُوئے کام منع ہیں (باب الغسل)

۱۔ نماز پڑھنا ۲۔ قرآن مجید کو چھُونا یا پڑھنا

۳۔ مسجد سے گذرنا یا وہاں ٹھہرنا ۴۔ بیت اللہ کا طواف کرنا۔

اگر جُنبی غسل سے پہلے سونا یا کھانا چاہے تو نجاست دُور کر کے وضو کر لے (باب مخالطۃ الجنب)

جس گھر میں تصویر (جاندار کی) کُتّا یا جُنبی ہو۔ اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے (مخالطۃ الجنب)

غسل فرض و سُنّت :۔ ناپاک مرد اور ناپاک عورت کے لیے غسل فرض ہے اور نیچے لکھے ہُوئے موقعوں پر غسل کرنا سنت ہے (باب الغسل)

۱۔ جمعہ کی نماز کے لیے ۲۔ عیدین کی نماز کے لیے

۳۔ میّت کو غسل دینے کے بعد ۴۔ احرام باندھنے کے لیے

۵۔ مکّہ شریف میں داخل ہونے کے لیے۔

غسل کی ترکیب :۔ ۱۔ پہلے تین بار ہاتھ دھونا اور جسم سے نجاست دُور کرنا۔ ۲۔ اس کے بعد وضو کرنا (پاؤں غسل کے بعد دھو سکتے ہیں)

Marfat.com

۳۔ تر انگلیوں سے بالوں کا خلال کرنا
۴۔ پھر سر پر تین چلّو پانی ڈالنا۔
۵۔ بعد ازاں سارے بدن پر پانی بہانا۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔
۶۔ آخر میں پاؤں دھونا (باب الغسل)

تیمّم کی ضرورت

تیمّم کی اجازت ۱۔ پانی نہ ملے، یا وہاں تک پہنچنے میں نماز کا وقت گزر جانے کا اندیشہ ہو۔
۲۔ پانی تک پہنچنا خطرناک ہو۔
۳۔ پانی کے استعمال سے مرض بڑھنے یا موت کا خطرہ ہو۔
۴۔ ایک شخص جُنبی ہے تو اوپر کی حالتوں میں غسل اور وضو دونوں کی بجائے تیمّم کر سکتا ہے۔
۵۔ زخمی کو غسل سے خطرہ ہو تو صرف تیمّم کر لے۔ یا زخم پر پٹی باندھ کر مسح کر لے اور باقی سارا بدن دھو لے (مشکوٰۃ۔ باب التیمم)

مسجد کے آداب

صرف اللہ کو پکاریں۔ یقیناً مسجدیں اللہ (کی عبادت) کے لیے ہیں۔ اس لیے اللہ پاک کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو (قرآن پ ۲۹ الجن ع ۱)
مسجد میں داخلہ۔ ۱۔ کچّا لہسن یا پیاز وغیرہ بدبُودار چیز کھا کر مسجد میں جانا منع

Marfat.com

ہے۔ (مشکوٰۃ باب المساجد)

(سگریٹ اور حقہ پر بھی غور کیجئے!)

۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں نکالیں۔

۳۔ مسجد میں باوضو داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرنا سنت ہے

مسجد کا احترام ۱۔ مسجد میں خرید و فروخت اور بیہودہ اشعار پڑھنے کی ممانعت ہے۔ (مشکوٰۃ۔ باب المساجد)

۲۔ مسجد میں آواز بلند کرنا منع ہے۔ جو لوگ وہاں دنیوی باتیں کریں۔ اُنکے پاس بیٹھنا بھی جائز نہیں۔

۳۔ مسجد کی صفائی کرنا اور اُس میں خوشبو لگانا بڑے ثواب کا کام ہے (مشکوٰۃ۔ باب المساجد)

نماز

نماز کی اہمیّت ۱۔ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اور گریہ زاری کرتے ہیں۔ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں (قرآن مجید

۲۔ اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو۔ تو یہ لوگ اُسے (نماز یا اذان کو) ہنسی کھیل سمجھتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں (پ۶ المائدہ۔ ع ۹)

اللہ پاک حاضر ناظر ہے:۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کر، گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اُسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ یقیناً تجھے دیکھ رہا ہے۔

(مشکوٰۃ۔ کتاب الایمان)

Marfat.com

نماز کی چند اہم شرائط: ۱۔ مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک بدن ڈھانپنا فرض ہے لیکن عورت کو اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کے سوا سارا بدن ڈھانکنا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ صفۃ الصّلوٰۃ)

۲۔ مرد کے کندھے بھی ننگے نہ ہوں مگر سر یا کندھوں پر کپڑا رکھ کر دونوں طرف لٹکانا جائز نہیں، ٹخنے ننگے رہیں۔

۳۔ بدن۔ لباس اور جگہ پاک ہو۔ منہ قبلہ کی طرف کیا جائے۔

۴۔ نماز دلی توجہ سے ادا کی جائے۔ نگاہ نیچے کی طرف رہے۔

۵۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا نماز اس طرح پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

نماز کی ادائیگی میں احتیاطیں: اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کندھوں یا کانوں کے مقابل اٹھائیں۔ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

۲۔ رکوع میں پشت اوپر سے بالکل ہموار ہو۔ سر نہ اونچا ہو نہ نیچا۔

۳۔ سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے۔ دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں پیشانی مع ناک، سجدے میں دونوں بازو نہ زمین پر بچھائیں نہ بدن کے ساتھ لگائیں۔

۴۔ رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا اور دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا فرض ہے۔ یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر آجائے۔

۵۔ نماز پڑھتے ہوئے شخص کے آگے سے گذرنا سخت گناہ ہے۔ تاہم اس سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

۶۔ سات جگہوں پر نماز پڑھنا منع ہے۔ راستہ۔ حمام۔ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ۔ مذبح۔ قبرستان۔ خانہ کعبہ کی چھت پر۔ کوڑا کرکٹ کی جگہ پر (مشکوٰۃ صفۃ الصلوٰۃ)

Marfat.com

دُعا کے آداب

دُعا کی اہمیّت۔ ۱۔ اللہ پاک کا فرمان۔ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ (قرآن مجید پ ۲۴ المؤمن ۶ ع)

۲۔ پروردگار بہت حیا کرتا ہے اپنے بندے سے کہ جب وُہ ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی پھیر دے (مشکوٰۃ۔ باب الدعوات)

۳۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اللہ پاک اُس سے ناراض ہوتا ہے

۴۔ دُعا عبادت کا مغز ہے۔ دُعا ہی عبادت ہے۔

۵۔ دُعا ہی تقدیر کو پھیر سکتی ہے۔ نیکی سے عمر میں زیادتی ہو سکتی ہے۔ گناہ کی وجہ سے بھی آدمی روزی سے محروم کیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب الدعوات)

دُعا کی مقبولیت: اس کے لیے حلال کھانا، پینا اور پہننا شرط ہے۔ دُعا تین حالتوں سے خالی نہیں جاتی:-

۱۔ جو کچھ بندہ مانگتا ہے۔ وہی کچھ مل جاتا ہے۔

۲۔ کوئی برائی اُس شخص سے روک دی جاتی ہے۔

۳۔ دُعا آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

ان اشخاص کی دُعا رد نہیں ہوتی:

۱۔ روزہ دار کی افطاری کے وقت (۲) حاجی کی واپسی کے وقت (۳) حاکم عادل کی (۴) مجاہد کی جہاد کے دوران (۵) مظلوم کی (۶) مریض کی (۷) مسافر کی (۸) باپ کی اولاد کے حق میں (۹) مسلمان بھائی کے حق میں غائبانہ

قبولیت دُعا کے اوقات۔ (۱) پچھلی رات (۲) فرض نماز کے بعد (۳) سجدے

Marfat.com

ی (۴) اذان اور اقامت کے درمیان (۵) جمعہ کے دن ایک گھڑی ہے ۔امام
منبر پر بیٹھنے سے نماز کے خاتمے تک یا عصر سے مغرب تک (۶) بارش کے
ہ (۷) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں چند ایک مخصوص مقامات پر (کتاب الدعوات)

بہ اور استغفار ۔ (۱) رسولِ کریمؐ فرماتے ہیں ۔ اللہ سے توبہ کرو میں روزانہ
بار توبہ کرتا ہوں (باب الاستغفار)
۲- اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک موت کا غرغرہ شروع نہیں ہوتا۔
۳- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر زیادہ مہربان ہے بہ نسبت ماں کے اپنے بچے پر۔
۴- گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے گناہ نہیں کیا۔

ا کی ترکیب ۔ شروع میں اللہ پاک کی حمد و ثنا۔ پھر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم
درود شریف ۔اس کے بعد اپنی خطاؤں پر افسوس اور توبہ ۔ پھر اپنی حاجت
لب کی جائے ۔ آخر میں پھر درود شریف پڑھ کر آمین کہی جائے ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں ہاتھوں کو سینے کے مقابل اٹھاتے اور
عا کے بعد منہ پر پھیر لیتے (کتاب الدعوات)

دعا یقین کے ساتھ کھل کر مانگی جائے ۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔

صفائی اور آرائش

اکیزگی ۔ اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں سے محبت رکھتا ہے (التوبہ پ ۱۱ ع ۳)

کپڑے کی نجاست ۔کپڑے سے پہلے نجاست کو کھرچنے کی کوشش کریں پھر
دھو ڈالیں ۔ (مشکوٰۃ تطہیر النجاسات)

Marfat.com

کُتّے کا جھوٹا برتن۔ جب کُتا کسی برتن سے کچھ کھائے پیئے تو اُسے سات دفعہ دھوئیں۔ پہلی دفعہ پاک مٹی سے مانجیں۔

کتا صرف دو حالتوں میں رکھنا جائز ہے۔ ایک شکار کے لیے۔ دُوسرے بھیڑ بکریوں اور مویشیوں کی نگہبانی کے لیے (مشکوٰۃ ذکر الکلب)

بچوّں کا پیشاب۔ جب تک بچہ کھانا شروع نہ کرے، لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دینا کافی ہے۔ لڑکی کا پیشاب ہر حالت میں دھویا جائے۔ اگر مسجد میں کوئی پیشاب کردے تو اُس پر پانی بہایا جائے (تطہیر النجاسات)

حجامت۔ ۱۔ حجامت ہفتہ وار بہتر ہے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن میں ایک بار لازمی ہے (مشکوٰۃ باب الترجل)

۲۔ سر کے سارے بال ایک جتنے رکھے جائیں۔ کچھ حصّہ کترانا اور کچھ چھوڑ رکھنا منع ہے (جسے آج کل انگریزی حجامت کہتے ہیں۔ یہ خلافِ سنت ہے)

۳۔ بالوں کو سنوار کر رکھنا چاہیئے۔ ان میں تیل ڈالنا کنگھی کرنا اور تالو پر سے مانگ نکالنا سُنت ہے (مروجہ ٹیڑھی مانگ نکالنا سُنت کے خلاف ہے)

بال رنگنا۔ مرد کے لیے سفید بالوں کو مہندی۔ وسمہ یا زعفران سے رنگنا جائز ہے۔ سیاہ خضاب کے ذریعے بڑھاپے کو چھپانے کی کوشش کرنا منع ہے۔

عورت کے لیے مہندی۔ عورتوں کو چاہیئے کہ مہندی لگا کر اپنے ہاتھوں اور ناخنوں کا رنگ بدل لیں۔

سُرمہ: رات کو ہر آنکھ میں تین تین سلائی سُرمہ لگانا سُنت ہے۔

فطری سُنتیں: (۱) لبیں کترنا یا مونڈنا (۲) ڈاڑھی بڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴)

Marfat.com

ناک میں پانی ڈالنا (۵) ناخن ترشوانا (۶) جوڑوں کی جگہ دھونا (۷) بغلوں کے بال دُور کرنا۔ (۸) زیرِ ناف بال مونڈنا (۹) پانی سے استنجا کرنا (۱۰) کُلّی کرنا (۱۱) ختنہ کرنا (۱۲) خوشبو لگانا (۱۳) نکاح کرنا۔ (فطری سُنت سے مراد سُنتِ قدیمہ ہے۔ جس کو تمام انبیاء نے اختیار کیا) ۔عمدۃ القاری صفحہ ۲۸۳)

ڈاڑھی کے احکام ۔ ۱۔ نبی کریمؐ فرماتے ہیں: "مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ ڈاڑھی بڑھائی جائے اور لبیں کتائی جائیں۔" (البدایہ جلد ۴ صفحہ ۲۷۰)

۲۔ لبیں کتاؤ اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ (صحیح مسلم)

۳۔ مشرکوں کی مخالفت کرو۔ ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں خوب پست کرو۔ (صحیح بخاری۔ صحیح مسلم)

۴۔ ہمارے دین میں یہ ہے کہ لبیں کٹائیں اور ڈاڑھیاں بڑھائیں۔

متعدد احادیث میں اسی قسم کے احکام ہیں مقصد یہ ہے کہ مُسلمان کی شکل وصورت جملہ غیر مذاہب والوں سے ممتاز ہو۔ ایک مٹھی سے کم ڈاڑھی کا کترانا بھی خلافِ سنت ہے۔

لباس

لباس کی غرض وغایت ۔ اے آدمؑ کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے کپڑا اتارا جو: ۱۔ تمہارے ستر (پردے کی جگہوں) کو چھپاتا ہے اور (۲) زینت کا موجب ہے اور (۳) پرہیزگاری کا لباس ۔ اس سے بڑھ کر ہے (خدا سے ڈر کر بے حیائی کے کاموں اور ممنوع کپڑوں سے بچنا) (پ۸ الاعراف ۳ ع)

پردہ فرض ۔ مرد کے لیے ناف سے گھٹنوں تک بدن چھپانا فرض ہے۔ (کتاب

اللباس) مگر عورت کو اپنے مُنہ اور دونوں ہاتھوں سمیت سارا بدن ڈھانکنا چاہیئے حتیٰ کہ شلوار یا برقع وغیرہ ٹخنوں سے نیچے تک رکھے۔

پردہ کے قرآنی احکام ۔ مومنوں کو حکم دیجئے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ——————

مومن عورتوں کو حکم دیجئے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے اس کے جس کا چھپانا دشوار ہو اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالیں —————— اور اپنے پاؤں زمین پر نہ ماریں کہ اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے (پ ۱۸۔ النور ۴ ع)

اے پیغمبر ! اپنی بیبیوں سے ، صاحبزادیوں سے اور دُوسرے مُسلمانوں کی بیبیوں سے کہہ دیجئے کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی بڑی چادریں اپنے اُوپر ڈال لیا کریں (پ ۲۲ الاحزاب ۸ ع)

ممانعت کی چیزیں ۔ ۱۔ مرد کے لیے سونا ۔ ریشم اور سُرخ (کسُنبے کے) رنگ کا کپڑا پہننا حرام ہے ۔ البتہ تانا ریشم کا ہو ۔ یا چار اُنگلی تک ریشم کی پٹی لگا لینا جائز ہے ۔ (کتاب اللباس)

۲۔ جو مرد فخر کے طور پر اپنی چادر یا پائجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ۔ اللہ پاک اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا ۔

۳۔ دانتوں کا تیز کرنا ۔ بال گودنا ۔ بال اُکھاڑنا ۔ اپنے بالوں کے ساتھ کسی در عورت کے بال جوڑنا ۔ مرد کا بغیر کپڑا حائل کیے کسی دُوسرے کے ساتھ سونا عورت کا بغیر کپڑا حائل کیے کسی دوسری عورت کے ساتھ سونا ۔ سُرخ یا چیتے کے

Marfat.com

چمڑے کی زین پر سوار ہونا۔ فخریہ چھاپ پہننا۔ عورت کا اپنی زینت کو بے موقعہ ظاہر کرنا۔ عورت یا لڑکی کا گھنگھرو یا کوئی اور آواز دار زیور پہننا سب ناجائز ہیں۔

۴۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ جو عورت ایسے باریک کپڑے پہنے۔ جن میں سے اُس کے جسم کا کوئی حصّہ نظر آئے تو سمجھ لیجیے کہ وُہ گویا ننگی ہے۔

۵۔ رسولِ کریمؐ نے اُس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کے سے کپڑے پہنے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مردوں کے سے کپڑے پہنے۔ ایک حدیث میں الفاظ یوں ہیں: (رسولِ کریمؐ نے عورتوں کی مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی (باب الترجل)

۶۔ مرد کی خوشبو کا رنگ پوشیدہ اور بُو ظاہر ہو لیکن عورت کی خوشبو کا رنگ ظاہر اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

۷۔ لباس میں اسراف (فضول خرچی) اور تکبّر کا اظہار نہ ہو۔

ایک خطرناک موڑ۔ ہادیٔ کامل نے فرمایا۔ جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وُہ (قیامت کو) اِنہیں میں سے ہوگا (مشکوٰۃ کتاب اللباس)

شکل و شباہت۔ لباس اور عادات میں یہ فرمانِ رسولؐ یاد رکھیے!

پرہیزگاری کا لباس۔ جیسے اللہ پاک نے بھی فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ خلافِ شرع لباس نہ پہنا جائے۔ اللہ سے ڈر کر اپنا ستر چھپایا جائے (ابن کثیر) (مقصد یہ کہ شریفانہ لباس پہنا جائے اور شریفانہ کردار پیش کیا جائے۔ شرم و حیا قائم رہے)

سفید لباس۔ جناب رسولِ مقبولؐ سفید کپڑے پسند فرماتے تھے۔ اور مُردوں

Marfat.com

کے لیے کفن بھی سفید رنگ کا تجویز فرمایا۔

عورتیں الگ چلیں۔ کہیں مرد اور عورتیں اکٹھے چل رہے ہوں تو عورتیں راستے کے کناروں پر یا پیچھے چلیں۔ (باب الجلوس)

خوراک

حلال طیّب روزی۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو جو پاکیزہ حلال روزی عطا کی ہے، اُس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر کرو۔ اگر تم اسی کے عبادت گزار ہو۔ (قرآن مجید پ ۱۴ النحل ۱۵ ع)

بہتر کھانا وہ ہے جو انسان اپنے کسب سے حاصل کرے اور اولاد اُس کے کسب سے ہے (مشکوٰۃ۔ کتاب الاطعمہ والاشربہ)

لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا جب انسان پروا نہیں کریگا کہ مال حلال کا ہے یا حرام کا۔

کھانے پینے کے آداب۔ ۱۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا سنت ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ والاشربہ)

۲۔ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے۔ اُسے شیطان حلال جانتا ہے۔

۳۔ دائیں ہاتھ سے کھائیں اور پئیں شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

۴۔ کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیئے۔ سوائے کسی مجبوری کے کھڑے ہو کر کھانا اچھا نہیں۔

۵۔ رسول کریمؐ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور ہاتھ پونچھنے یا دھونے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

۶۔ اپنے آگے سے کھانا چاہیئے۔ تکیہ لگا کر کھانا منع ہے۔

Marfat.com

۷۔ پانی بھی بیٹھ کر پینا چاہیئے۔ صرف آبِ زمزم یا وضو کا بچا ہوا پانی قبلہ رُو کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔ (ثواب کا باعث ہے)

۸۔ پانی پیتے وقت درمیان میں تین سانس لیں لیکن پانی کے اندر سانس نہ لیں۔

۹۔ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے۔

تمباکو نوشی۔ ۱۔ اور فضول خرچی نہ کر۔ یقیناً فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے (پ ۱۵ بنی اسرائیل ع ۳)

۲۔ رسول کریمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ کچا لہسن اور کچا پیاز کھا کر ہماری مسجد میں نہ آئیں کیونکہ آپ کو بدبو سے سخت نفرت تھی (مشکوٰۃ باب المساجد)

حقہ نوشی اور سگریٹ نوشی کی عادات محض دیکھا دیکھی پڑ جاتی ہیں۔ تمباکو نہ غذا ہے نہ دوا کی خاطر کھایا جاتا ہے۔ اس میں ایک زہریلا جُزو ہوتا ہے جسے نکوٹین کہتے ہیں۔ اس کا دھواں دل اور پھیپھڑے کے لیے سخت مضر ہے۔ یہ مرضِ سرطان کا ایک بڑا سبب ہے۔ اور مرضِ سرطان لاعلاج ہے۔

نماز باجماعت میں کبھی کسی تمباکو نوش کے پاس کھڑا ہونے کا اتفاق ہو تو بدبو ناقابلِ برداشت ہوتی ہے۔ فضول خرچی بھی ہے۔ لہٰذا اس سے گریز ضروری ہے۔

دعوت و ضیافت

ایمانداروں کے کام۔ جو شخص اللہ پاک اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ (۱) اپنے مہمان کی عزت کرے (۲) اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے ۳۔ اچھی بات کہے یا چپ رہے ۴۔ اُس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب

کا دَور چل رہا ہو۔ ۵۔ اپنے رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے۔
مل کر کھانا۔ اکٹھے بیٹھ کر کھانا باعثِ برکت ہے۔ ایسی صُورت میں سب کے ساتھ اٹھنا چاہیئے۔ یا عذر کر دینا چاہیئے تاکہ دُوسرے بھُوکے نہ رہیں۔
کوئی چیز لوگوں کو کھلانا پلانا ہو تو پہلے دائیں طرف والوں کا حق ہے۔
دعوت ۔ ولیمہ کی دعوت قبول کرنا سنت ہے۔ کھائے یا نہ کھائے۔

(مشکوٰۃ باب الولیمہ)

البتہ جس دعوت کا مقصد فخر و ریا ہو، وہ قبول نہ کی جائے اور نہ وہ کھانا کھایا جائے۔
بُرا کھانا وہ ہے جس میں صرف دولتمند بُلائے جائیں اور غریب چھوڑے جائیں۔
بن بُلائے کسی کھانے میں جا شامل ہونا چوری یا ڈاکہ کی مانند ہے۔

سلام کے آداب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (آپ سلامت رہیں) وَعلیکم السَّلام وَ رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ بھی سلامت رہیں اور آپ پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔
اچھّا جواب ۔ جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو۔ یہ اللہ کی طرف سے اچھی اور برکت والی پاکیزہ دُعا ہے (قرآن پ۱۸ النور ۱۱ ع)
اور جب تمہیں کوئی سلام کہے تو (جواب میں) اُس سے اچھا سلام کہو۔

(پ ۵ النساء ۱۱ ع)

کون کس کو پہلے سلام کہے۔ سوار پیادے کو چلنے والا بیٹھے ہُوئے کو۔
تھوڑے سے زیادہ کو چھوٹا بڑے کو (مشکوٰۃ باب السلام)

Marfat.com

جو پہلے سلام کہے وُہ تکبّر سے پاک ہے اور وہ اللہ پاک کے نزدیک ہے۔
گھر میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت سلام کہنا سُنت اور برکت کا باعث ہے۔
یہود و نصاریٰ کو سلام کہنے میں ابتدا نہ کی جائے اور جواب میں صرف "وعلیکم" کہا جائے۔ اُن کی خاطر راستہ چھوڑ کر ادھر ادھر نہ ہوں۔
کسی گھر میں داخل ہونے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے دروازے کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر تین بار سلام کہنا چاہیئے جواب نہ ملے تو واپس ہو جانا چاہیئے (مشکوٰۃ۔ کتاب الاستیذان)
اشارے سے سلام۔ یہ یہود و نصاریٰ (اور ہنود) کا طریقہ ہے اس سے بچیں۔
ملاقات۔ اللہ پاک کی خوشنودی کی خاطر محبت ہمنشینی اور ملاقات کرنے والے اشخاص ایسے بالاخانوں میں ہوں گے۔ جو روشن ستاروں کی مانند چمکتے ہوں گے۔ ان کے دروازے زمرد کے اور ستون یاقوت کے ہوں گے
کسی کا استقبال کرنا جائز ہے لیکن تعظیماً کھڑے ہونا منع ہے (باب القیام)
تعظیمی قیام۔ جس شخص کو اچھا لگے کہ لوگ اس کے آگے کھڑے رہیں۔ وُہ اپنی جگہ دوزخ میں بنالے (باب القیام)
مصافحہ اور معانقہ۔ ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا اور بغل گیر ہونا محبت کی علامت اور بخشش کا ذریعہ ہے۔ (باب المصافحہ)
کھل کر بیٹھنا۔ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا درست نہیں۔ البتہ مجلس

Marfat.com

ہیں تو کُرا سے جگہ دینا ضروری ہے (قرآن مجید پ ۲۸ المجادلہ ۲ ع)

صُلح ۔ بے شک مومن بھائی بھائی ہیں۔ پس بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ (قرآن پ ۲۶ الحجرات ۱ ع)

بھائی مسلمان سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق جائز نہیں (مشکوٰۃ)

باہم تحفے بھیجنا کدورت کو دُور کرتا ہے اور اس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ (باب العطایا)

گفتگو کے آداب

سچائی ۔ اے ایماندارو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھی بنو (قرآن مجید)

انصاف پر قائم رہو۔ خدا سے ڈر کر گواہی دو۔ اگرچہ خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا قریبیوں کے خلاف ہو (قرآن مجید پ ۵ النساء ۱۲ ع)

انشاء اللہ ۔ اور کسی بات کے متعلق مت کہئے کہ میں کل اس کو کروں گا۔ بلکہ یوں کہئے کہ اگر اللہ چاہے (تو کروں گا)۔ (پ ۱۵ الکہف ۴ ع)

زبانی جمع خرچ ۔ اے ایماندارو! وہ بات کیوں کہتے ہو۔ جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کو یہ سخت ناپسند ہے کہ منہ سے کہو اور کرو نہیں۔ (الصف)

جھوٹ بولنا۔ جھوٹوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے (لعنت کے معنی رحمت سے دور)۔ (پ ۳ آل عمران ۱۶ ع)

یقیناً سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت میں پہنچاتی ہے ——— اور جھوٹ یقیناً بُرائی ہے اور بُرائی آگ میں لے جاتی ہے۔

241968 24468

Marfat.com

لعنت۔ جب کسی پر لعنت کی جائے اور وہ لعنت کے قابل نہ ہو۔ تو وہ لعنت کہنے والے پر واپس آتی ہے۔ ایک حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں:

جس نے اپنے بھائی کو کافر کہا تو دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔

بدزبانی۔ مسلمان سے گالی گلوچ فاسقانہ اور لڑنا کافرانہ عادت ہے۔

زمانے کو بُرا نہ کہیں۔ تم میں سے کوئی زمانے کو بُرا نہ کہے۔ کیونکہ اللہ خود زمانہ ہے (مؤطا)

(زمانے کا تغیّر و تبدل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے)

بیہودہ گوئی۔ مومن بیہودہ باتوں سے مُنہ موڑے رکھتے ہیں (المومنون)

ہنسی مذاق اے ایماندارو! مرد دُوسرے مردوں کی ہنسی نہ اڑائیں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کی ہنسی اڑائیں شاید وہ ان سے بہتر ہوں (پ ۲۶ الحجرات ۲ ع)

▲ جب تم سنو کہ اللہ پاک کی آیات سے کفر اور مذاق کیا جاتا ہے تو اُن کے پاس نہ بیٹھو۔ جب تک وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو گے۔ (پ ۵ النساء ۲۰ ع)

▲ دل لگی کے طور پر سچی بات کہنا جائز ہے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے (باب المزاح)

قہقہہ لگانا۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی قہقہہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا گیا البتہ مسکراتے رہتے تھے۔

بیان و شعر۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو ہیں۔ بعض اشعار حکمت بعض علم جہالت ہیں اور بعض قول وبال ہیں (باب البیان)

Marfat.com

چغل خوری۔ چغل خور بہشت میں داخل نہ ہوگا (حفظ اللسان)

سرگوشی کرنا۔ دو آدمی ایک کو اکیلا چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ اس سے تیسرے آدمی کو رنج ہوتا ہے (مؤطا)

دو رُخا آدمی۔ سب آدمیوں میں سے بہت بُرا آدمی دو رُخا (دوغلہ) ہے جو ایک گروہ کے پاس جائے۔ تو اُن کے موافق بات کردے اور دُوسروں کے پاس جائے تو اُن کی مرضی کی بات کردے (مؤطا)

یہ بھی ظلم ہے۔ نہ ایک دُوسرے کو طعنہ دو اور نہ کسی کو بُرے نام سے پکارو (جس نام سے وُہ چڑتا ہے) ایمان لانے کے بعد ایسی بدزبانی بُری ہے اور جو ایسی حرکات سے توبہ نہ کریں۔ وُہ ظالم ہیں (پ ۲۶ الحجرات ۲ ع)

جنت کی ضمانت۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص ان چیزوں کی ضمانت دے میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں:

۱۔ بات کرے تو سچی کرے ۲۔ وعدہ پورا کرے

۳۔ امانت ادا کردے۔ ۴۔ شرمگاہ کی حفاظت کرے

۵۔ حرام نگاہ سے بچے ۶۔ ہاتھ سے کسی پر زیادتی نہ کرے۔

نرم مزاجی (اے پیغمبرؐ) اللہ تعالیٰ کی بڑی مہربانی ہے کہ آپ ان کے ساتھ نرم دل رہے اور اگر آپ تند خو اور سخت طبیعت ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔ (پ ۴ آل عمران ۷، اع)

میانہ روی۔ اور لوگوں سے بے رُخی اختیار نہ کر۔ زمین میں اکڑ کر نہ چل۔ یقیناً اللہ پاک کسی متکبر شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی رفتار درمیانہ رکھ اور اپنی

Marfat.com

آواز پست کر۔ سب سے بری آواز گدھے کی ہے (پ ۲۱ لقمان ۲ع)

بعض عادات و خصائل

کامل مسلمان۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔
اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ (پ ۲ البقرہ ۲۵ع)
مسلمان سلامتی کا علمبردار۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے
مسلمان بچے رہیں (مشکوٰۃ باب الایمان)
رفتار۔ اور اللہ کے بندے زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں (پ ۱۹ الفرقان ۶ع)
زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل۔ کیونکہ نہ تو زمین کو پھاڑ سکے گا، نہ پہاڑوں کی لمبائی
کو پہنچ سکے گا۔ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴ع)
کفایت شعاری۔ اور اپنا ہاتھ اتنا نہ سکیڑ کہ گردن میں باندھ لے اور نہ بالکل
پھیلا دے ورنہ تو خالی ہو کر بیٹھ رہے گا اور لوگ ملامت کریں گے۔
(پ ۱۵ بنی اسرائیل ۳ع)
امانت و عدل۔ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو۔
اور جب لوگوں کے درمیان کوئی فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو (پ ۴ النساء ۸ع)
دوستی۔ اے ایماندارو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے۔
اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور کافر۔ ان کو دوست نہ بناؤ (پ ۶۔ المائدہ ۹ع)
اچھا بدلہ۔ برائی کا بدلہ اچھائی سے دو۔ اس طرح جو آپ کا دشمن ہے۔ وہ غمخوار
دوست بن جائے گا۔ یہ توفیق صبر کرنے والوں اور خوش نصیبوں کو حاصل

Marfat.com

ہوتی ہے۔ (پ ۲۴ حم السجدہ ۵ ع)

اپنی تعریف آپ۔ اپنی پاکیزگی نہ جتاؤ۔ اللہ خوب جانتا ہے۔ کون پرہیزگار ہے (پ ۲۷۔ النجم ۲ ع)

کامل پرہیزگاری۔ ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑ دو۔ (پ ۸ الانعام ۱۴ ع)

بے حیائی کی باتیں ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔ اُن کے قریب بھی نہ جاؤ۔

راستے میں بیٹھنے کا حق۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راستوں میں نہ بیٹھو اور اگر مجبوری ہو تو راستے کا حق ادا کرو۔ ۱۔ نظریں نیچی رکھنا۔ ۲۔ راہگیروں کو راستہ بتانا۔ ۳۔ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔ ۴۔ اچھی بات کا حکم دینا۔ ۵۔ بُری بات سے روکنا۔ ۵۔ مظلوم کی فریاد رسی کرنا۔ ۶۔ بوجھ لادنے میں مدد دینا۔

علمِ دین کی طلب

علم دین فرض ہے۔ ہر مسلمان پر علم حاصل کرنا فرض ہے (کتاب العلم)

جو شخص دین سیکھنے کے لیے گھر سے نکلے وہ واپسی تک اللہ کی راہ میں ہے۔

اللہ پاک اُس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔

عالم نبیوں کے وارث ہیں۔

باقی رہنے والی نیکیاں۔ جب انسان مر جاتا ہے تو تین عملوں کا ثواب اُسے قبر میں بھی پہنچتا رہتا ہے:

اوّل۔ صدقہ جاریہ   دوم۔ مفید علم۔   سوم۔ نیک اولاد

Marfat.com

لہو و لعب (بیہودہ کھیل تماشا)

جوا بازی۔ اے ایماندارو! شراب اور جوا اور بتوں کے نشان اور پانسے پلید ہیں۔ شیطانی کام ہیں۔ ان سے بچے رہو۔ تاکہ مراد کو پہنچو۔ (پ ۷ المائدہ ۱۴ ع)

چوسر۔ شطرنج۔ جس نے چوسر (یا شطرنج) کھیلا۔ اُس نے اللہ تعالےٰ اور اُس کے رسولِ پاکؐ کی نافرمانی کی۔

صحابہؓ نے اجماع کیا شطرنج کے حرام ہونے پر (زرقانی بحوالہ بیہقی)

جوئے کی قسم کی تمام کھیلیں ناجائز ہیں۔ تاش۔ کیرم بورڈ وغیرہ اسی قسم کی ہیں۔ ان سے جُوا بازی کی ابتدا ہوتی ہے۔

جاندار کی تصاویر یا فوٹو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز پر تصویر دیکھتے اسے توڑ ڈالتے (مشکوٰۃ باب التصاویر)

حضرت عائشہ رضؓ کے ہاں ایک پردے پر تصویریں تھیں۔ اُس پردہ کو جنابؐ نے پھاڑ ڈالا۔

چار شخص اللہ پاک کے نزدیک سخت ترین عذاب کے مستحق ہیں:

۱۔ جس نے کسی نبی کو قتل (شہید) کیا۔

۲۔ جس کو کسی نبی نے قتل کیا۔

۳۔ مصوّر۔

۴۔ وہ عالم جو اپنے علم سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

(مشکوٰۃ باب التصاویر)

Marfat.com

بے جان اشیاء کی تصاویر: باغ - مکان - پہاڑ - دریا وغیرہ کی تصویر بنانا اور رکھنا جائز ہے۔

گانا بجانا۔ اور کوئی شخص ایسا ہے جو لغو باتوں کا خریدار بنتا ہے تاکہ بے سمجھے بُوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اور اُس کی ہنسی اڑائے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (پ ۲۱ لقمان ۱ ع)

لہو الحدیث یا لغو باتوں سے مراد ہے اصل قصے۔ فضول کلام۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود۔ عشقیہ اشعار اور شہوت انگیز باتیں ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر۔ قرطبی۔ بحوالہ صحابہ و تابعین)

اللہ پاک نے شیطان سے فرمایا "ان میں تو جس کو اپنی آواز سے پھسلا سکے پھسلا۔" (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۷ ع)

شیطان کی آواز "راگ" ہے۔ (ابن کثیر)

راگ دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔ جس طرح پانی سے کھیتی اُگتی ہے۔

(مشکوٰۃ - باب البیان والشعر)

رسُولِ کریم ؐ نے راہ چلتے ہُوئے بانسری کی آواز سنی۔ تو کانوں میں انگلیاں دے لیں۔

جناب ؐ نے فرمایا۔ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ آلاتِ موسیقی۔ (باجے۔ ڈھول۔ بانسریاں۔ طبلے وغیرہ) کو مٹا دوں۔

تالیاں اور سیٹیاں۔ قرآن مجید میں تالیاں اور سٹیاں بجانا کافروں کا فعل بتایا گیا ہے (پ ۹ الانفال ۴ ع)

Marfat.com

لیٹنا اور سونا

سوتے وقت کے کام ۔ ۱۔ دروازے بند کردو۔ ۲۔ برتنوں کو ڈھانک دو۔
۳۔ چراغ گل کردو۔ ۴۔ آگ بجھادو۔

اوندھا لیٹنا۔ نبی اکرمؐ نے ایک شخص کو مسجد میں اوندھا لیٹے ہوئے دیکھا فرمایا۔ یہ لیٹنا جہنمیوں کا سا ہے۔

بغیر پردہ کی چھت ۔ جس چھت پر پردہ نہ ہو اُس پر سونا منع ہے۔

چکنے ہاتھ دھو کر سونا۔ سونے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔ چکنے ہاتھ تکلیف کا موجب بن سکتے ہیں۔

بستر جھاڑنا ۔ جب بستر سے ایک دفعہ اُٹھ کر پھر دوبارہ آئیں تو بستر کو جھاڑ لیں۔

سونے کا طریقہ۔ مُنہ قبلہ کی طرف اور دایاں ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں بعد میں کروٹ لینے پر رُخ بدل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

قیلولہ ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے قریب تھوڑا سا سویا کرتے اسے قیلولہ کہتے ہیں۔

خواب۔ اچھا خواب نبوّت کا چھیالیسواں حصّہ ہے (مشکوٰۃ)
بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ ایسی صورت میں تین دفعہ اعوذ پڑھیں۔ تین دفعہ تھوکیں، اور کروٹ بدلیں۔ ایسا خواب کسی سے بیان نہ کریں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

Marfat.com

جو شخص خواب میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن کے حُلیہ میں ٹھیک دیکھے۔ اس نے واقعی زیارت کی۔ کیونکہ شیطان آپ کی شکل نہیں بن سکتا۔

موت، جنازہ اور قبر

موت۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھیئے:

۱۔ صحت کو بیماری سے پہلے۔ ۲۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے

۳۔ امیری کو غریبی سے پہلے ۴۔ فراغت کو مصروفیت سے پہلے

۵۔ زندگی کو موت سے پہلے (مشکوٰۃ کتاب الرقاق)

مُردوں کو بُرا نہ کہو اس لیے کہ وہ اپنی جزا سزا کو پہنچ چکے۔

مردوں کی نیکیاں یاد کرو اور برائیوں کا ذکر نہ کرو۔

جنازہ۔ میّت کو کم از کم تین دفعہ کندھا دیا جائے۔ اس سے حق ادا ہو جاتا ہے۔

ماتم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو کوئی رخسارے پیٹے۔ گریبان پھاڑے زمانۂ جاہلیت کی طرح پکارے۔ بین کرے۔ چلّا کر روئے۔ یا کسی کی موت پر سر منڈائے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (مشکوٰۃ۔ کتاب الجنائز)

قبر: قبر فراخ اور صاف ستھری بنائی جائے۔ اسے چونے گچ کرنا۔ اس پر عمارت بنانا۔ کتبہ لگانا۔ اُسے روندنا۔ اُس سے تکیہ لگا کر بیٹھنا۔ اس پر چراغ جلانا۔ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا سب ناجائز کام ہیں۔

Marfat.com

اطاعتِ رسولِ کریمؐ مسلمان پر فرض ہے

ارشادِ ربانی : یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ : اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور رسولِ کریمؐ کی اور اپنے اعمال کو بے کار نہ کرلو۔

گویا جس کام میں اللہ تعالیٰ اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو ملحوظ نہ رکھا جائے گا وہ باطل اور بے کار ہوگا۔

شانِ رسالت ۔ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (پ ۵ النسا ۱۱ع) جس شخص نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

اتباعِ رسولؐ کا ثمرہ ۔ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (پ ۳ آل عمران ۴ع) اے پیغمبرؐ! کہہ دیجئے اگر تمہیں اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا۔ تمہارے گناہ بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(اللہ پاک کی محبت اور مغفرت کا ذریعہ اتباعِ رسولِ پاکؐ ہے)

Marfat.com

ادارہ دینیات

دسمبر ۱۹۶۵ء سے یہ ادارہ مقاصدِ ذیل کے پیشِ نظر قائم کیا گیا:

ایک تعلیمی مرکز کا اجرا۔

جہاں شام کے قریب ایک گھنٹہ وقت رکھ کر ترجمہ قرآن مجید بطرز جدید۔ عربی بول چال براہِ راست (ڈائرکٹ میتھڈ) اور منتخب احادیث متعلقہ اخلاق و آداب کی تعلیم زیرِ تجویز ہے۔ کالجوں اور ہائی سکولوں کے طلباء مختلف محکموں کے ملازمین اور کاروباری حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ تعلیمی لحاظ سے اردو خواں ہونا کافی ہے۔ فیس کوئی نہیں۔ معلمین مشرقی اور مغربی دونوں قسم کے علوم اور ماحول سے آشنا ہیں۔

مقامِ تعلیم:

ایم۔ اے۔ او کالج لوئر دی مال لاہور فون: ۳۱۰۶۶۰ / ۶۹۳۶۴

۲۔ مثبت تحریری تبلیغ

ایک ایک دینی مسئلہ پر ایک ایک کتابچہ عام فہم الفاظ میں لکھا جائے۔ تاکہ ہماری آئندہ نسل قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلام کو سمجھے اور اس کے لیے اپنے دل و دماغ میں کشش محسوس کرے۔

دفتر:

دی مال متصل ریگل لاہور فون: ۳۱۰۶۶۰ / ۶۹۳۶۴

Marfat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ القرآن

یقیناً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی (مبارک) زندگی بہترین نمونہ ہے

اسلامی آداب

ادارہ درس واشاعتِ اسلام (رجسٹرڈ) لاہور

Marfat.com